65561 ـ نماز عشاء سے قبل نماز تراویح ادا کرنا

سوال

میں نے مسجد میں نماز تراویح ادا کیں اور بعد میں انہوں نے تین رکعت وتر کی نیت کر لی، جبکہ میں دیر سے آیا تھا تو اس طرح میری نماز عشاء رہ گئی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز تراویح اور وتر نماز عشاء کے بعد ادا ہوتے ہیں، اس طرح آپ کو چاہیے تھا کہ آپ پہلے نماز عشاء ادا کرتے اور پھر قیام اللیل اور وتر ادا کرتے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں کہتے ہیں:

" نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد نماز تروایح کا وقت شروع ہو جاتا ہے، بغوی وغیرہ نے یہی ذکر کیا ہے، اور طلوع فجر تك یہ وقت باقی رہتا ہے" انتہی

دیکھیں: المجموع (3 / 526).

اور" الانصاف " میں ہے کہ:

" اور اس ۔ یعنی تراویح ۔ کا صحیح قول کے مطابق اول وقت نماز عشاء اور اس کی سنتوں کے بعد ہے، اور جمہور علماء کرام بھی اسی پر ہیں، اور عمل بھی اسی پر ہے " انتہی

دیکھیں: الانصاف (4 / 166).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اور اس - یعنی تراویح - کا وقت نماز عشاء کے بعد سے لیکر طلوع فجر تك ہوتا ہے" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (14 / 210).

تو اس بنا پر جو شخص مسجد میں دیر سے آئے اور امام نماز عشاء پڑھا چکا ہو اور نماز تروایح شروع ہو چکی ہوں تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟

صحیح یہی ہے کہ وہ امام کے ساتھ نماز عشاء کی نیت سے نماز ادا کرے اور اپنی نماز (چار رکعت) پوری کرنے کے لیے امام کے سلام پھیرنے کے بعد اٹھ کر باقی دو رکعت پوری کرے، اور بعد میں جتنی تراویح باقی ہوں وہ امام کے ساتھ ادا کر لے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" نماز تراویح ادا کرنے والے کے پیچھے نماز عشاء ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے بیان کیا ہے کہ رمضان المبارك میں جب کوئی شخص مسجد آئے اور وہ نماز تراویح ادا کر رہے ہوں تو وہ امام کے پیچھے عشاء کی نیت سے نماز عشاء ادا کر لے، جب امام سلام پھیرے تو وہ اٹھ کر باقی مانندہ نماز عشاء پوری کر لے" انتہی کچھ کمی و بیشی کے ساتھ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (12 / 443 - 445).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (37829) کے جواب کا مطالعہ کریں، اس میں عشاء کی نماز سے قبل نماز تراویح کے متعلق مزید تفصیل بیان ہوئی ہے.

واللہ اعلم .